روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

پیر 11 اکتوبر 2004ء 25شعبان 1425ہجری 11 اخاء 1383ھش جلد 54-89 نمبر 230

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو ترقی انسان خود نہیں کرسکتا تھا جب تک ایک جماعت اور ایک اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود بخود ترقی کرسکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کے لئے ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحب کشش ہو اور بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزرے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی ہرگز نہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحب کشش نہ تھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنادی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اس کے اندر ایک تریاقی مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اس کے ساتھ ترقی کرتا ہے تو اس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اس کے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔ اس کی نماز معمولی نماز نہیں ہوتی۔ یادرکھو کہ اگر موجودہ ٹکروں والی نماز ہزار برس بھی پڑھی جاوے تو ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ نماز ایسی شئے ہے کہ اس کے ذریعہ سے آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ میں مرگیا اور اس کی روح گداز ہو کر خدا کے آستانہ پر گر پڑی ہے۔ اگر طبیعت میں قبض اور بدمزگی ہو تو اس کے لئے بھی دعا ہی کرنی چاہئے کہ الٰہی تو ہی اسے دور کر اور لذت اور نور نازل فرما۔ جس گھر میں اس قسم کی نماز ہو گی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر نوحؑ کے وقت میں یہ نماز ہوتی تو وہ قوم کبھی تباہ نہ ہوتی۔ حج بھی انسان کے لئے مشروط ہے روزہ بھی مشروط ہے۔ زکوٰۃ بھی مشروط ہے مگر نماز مشروط نہیں۔ سب ایک سال میں ایک ایک دفعہ ہیں مگر اس کا حکم ہر روز پانچ دفعہ ادا کرنے کا ہے۔ اس لئے جب تک پوری پوری نماز نہ ہوگی تو وہ برکات بھی نہ ہوں گی جو اس سے حاصل ہوتی ہیں اور نہ اس بیعت کا کچھ فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر بھوک یا پیاس لگی ہو تو ایک لقمہ یا ایک گھونٹ سیری نہیں بخش سکتا۔ پوری خوراک ہوگی تو تسکین ہوگی۔ اسی طرح ناکارہ تقویٰ ہرگز کام نہ آوے گا۔ خدا تعالیٰ انہیں سے محبت کرتا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ (۔) (اٰل عمران :93) کے یہ معنے ہیں کہ سب سے عزیز شئے جان ہے۔ اگر موقعہ ہو تو وہ بھی خدا کی راہ میں دے دی جاوے نماز میں اپنے اوپر جو موت اختیار کرتا ہے وہ بھی بِرّ کو پہنچتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 627)

عبادت - رباط

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے۔

صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ضرور بتایئے آپؐ نے فرمایا:

دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے (یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل اسباغ الوضوء حدیث نمبر 369)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرپاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10ہزار تا 30ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

141

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

تہجد اور دعا کا نتیجہ

مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب سیالکوٹی مہاجر قادیان لکھتے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں نے مندرجہ ذیل خواب اس طرح دیکھا تھا۔ 1920ء میں احمدیت کا سخت مخالف تھا۔ اور قادیان میں آیا ہوا تھا۔ بورڈنگ ہائی سکول کی جنوبی طرف سڑک پر میر مہدی حسین صاحب دو تین آدمیوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہوئے کہہ رہے تھے۔ کہ جو شخص سچے دل سے توبہ کر کے چالیس رات تک تہجد پڑھے اور دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حضرت مسیح موعود کی صداقت کھول دے گا۔ میں نے یہ سن کر پختہ ارادہ کر لیا۔ کہ میں ضرور ایسا کروں گا۔ چنانچہ میں نے باقاعدہ تہجد اور دعا شروع کر دی۔ چند دنوں کے بعد میں نے رات کے 4 بجے ایک خواب دیکھا۔ کہ ”میں اور میرے تین رشتہ دار گندم کی کٹائی کر رہے ہیں۔ میرے ماموں نے کہا کہ خانگاہ سے جا کر حقہ کے لئے آگ لے آؤ۔ میں وہاں گیا۔ تو وہاں ایک پکے ہوئے بیروں کا درخت تھا۔ جونہی میں نے ہاتھ بیر توڑنے کے لئے اٹھایا۔ تو ایک باوردی سپاہی نمودار ہوا۔ جس نے فوراً ہی مجھے ہتھکڑی لگا لی۔ پھر وہی سپاہی مجھے اسی خانگاہ کے ایک اور بیر کے درخت کے نیچے لے گیا۔ اور میں بلند آواز سے روتا ہوا دعا کر رہا تھا۔ کہ اے میرے مولا مجھے بچا اور میری مشکل آسان کر۔ پھر وہ مجھے اسی بیر کے درخت کے نیچے لے گیا اور وہاں ایک معزز آدمی بہت سفید نورانی لباس پہنے ہاتھ میں چھڑی پکڑے ہوئے میرے سامنے آ کھڑے ہوئے۔ میں ان کو دیکھ کر خاموش ہو گیا۔ تو اس معزز شخص نے سپاہی کو کہا کہ اس بے گناہ کو چھوڑ دو۔ کیوں پکڑا ہوا ہے۔ پھر مجھے معلوم نہیں۔ کہ وہ دونوں کہاں گئے۔ اور اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ میری ہتھیلی اور سرہانہ آنسوؤں سے تر تھا۔ بستر سے اٹھ کر مکرمی چوہدری غلام محمد صاحب کے پاس آ کر خواب سنایا۔ انہوں نے مجھے دو تین فوٹو دکھائے۔ ان میں سے حضرت مسیح موعود کا فوٹو دیکھتے ہی میں نے پہچان لیا۔ کہ یہی بزرگ مجھے بچانے والے تھے۔ اس کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

(بشارات رحمانیہ جلد اول ص 166)

نورانی چہرہ

حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب نمبردار بہلولپوری نے 1902ء میں بیعت اور 1903ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت حاصل کرنے کی سعادت پائی آپ فرمایا کرتے تھے۔

جب میں دین کی طرف راغب ہو کر حضرت اقدس کے دیدار سے مشرف ہوا تو حضرت کے چہرہ مبارک دیکھتے ہی یہ بات میرے دل میں میخ کی طرح گڑ گئی کہ یہ پاک نور کسی کاذب کے چہرہ پر ہرگز جلوہ گر نہیں ہوسکتا۔ (تاریخ احمدیت جلد 18 ص 196)

سری لنکا میں احمدیت کا تعارف

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

ریکارڈ کے مطابق سری لنکا میں پہلی بار جس نے احمدیت میں دلچسپی لی وہ ایک علم دوست بارسوخ شخصیت تھی جن کا نام عبدالعزیز تھا اور جو کولمبو کی مشہور ترین علمی درسگاہ زاہرہ کالج کے بانی تھے ان کو احمدیت کا تعارف ”ریویو آف ریلیجنز“ کی وساطت سے حاصل ہوا اور وہ ایک سعید روح تھی جنہوں نے وقت کے امام کو شناخت کر لیا اور انہوں نے 1907ء میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا اور یوں انہوں نے سری لنکا جو اس وقت سیلون (Ceylon) کے نام سے معروف تھا کے اولین احمدی ہونے کا شرف حاصل کیا۔ انہوں نے حضور کی زیارت کا موقع حاصل نہیں کیا تاہم انہوں نے سری لنکا کے طول و عرض میں اپنے مضامین کے ذریعہ سے احمدیت کی طرف دعوت دینا شروع کر دی۔ ان کے بعد دوسری دعوت الی اللہ کا موقع اس وقت پیدا ہو جب حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود قادیان سے فروری 1915ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کے ساتھ روانہ ہو کر ماریشس جانے کی غرض سے 14 مارچ کو کولمبو کی بندرگاہ پر اترے۔ وہاں سے چونکہ انہوں نے جہاز بدلنا تھا اس لئے ان کو وہاں قیام کرنا پڑا اور یہ قیام اللہ تعالیٰ کی خاص حکمتوں کے تحت طویل ہوتا گیا اور اس دوران حضرت صوفی صاحب کو اس جزیرہ میں دعوت الی اللہ کا بھرپور موقع مل گیا۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی صحبت سے اکسیر شدہ حضرت صوفی صاحب کی دعاؤں اور توجہات کی برکت سے آپ کی روانگی سے پہلے پہلے سیلون میں چالیس مخلصین کی جماعت قائم ہوگئی۔

(الفضل 4 اکتوبر 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم فضل الرحمٰن بٹ صاحب ابن مکرم خواجہ مسعود احمد بٹ صاحب سابق صدر جماعت بدوملہی حال دارالعلوم شرقی نور ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ ثمرہ نساء صاحبہ بنت مکرم محمد یعقوب بٹ صاحب آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم رشید احمد لون صاحب صدر جماعت چونڈہ نے مورخہ یکم اکتوبر 2004ء کو احمدیہ بیت الذکر چونڈہ میں بعد نماز جمعہ پڑھایا۔ مکرم فضل الرحمٰن بٹ صاحب، سابق صدر جماعت بدوملہی و امیر حلقہ مکرم عبدالغنی بٹ صاحب کے پوتے اور حضرت مولوی عمر الدین صاحب آف شادیوال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین اور جماعت کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی چوہدری عطاء اللہ صاحب کے داماد مکرم جاوید اقبال یحییٰ صاحب سکنہ چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب ان کی طبیعت کافی خراب ہے اور بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ عنصر رحمان بعمر (ساڑھے تین سال) ابن مکرم صابر احمد سہگل صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے عصاب کمزور ہیں۔ بولنا شروع نہیں کیا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا کلیم احمد صاحب سبزہ زار ملتان روڈ لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اعظم صاحب محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم محمد شفیع صاحب سابق محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے تقریباً گزشتہ ایک ماہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس ایکسیڈنٹ میں ان کے دونوں پاؤں کچلے گئے تھے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی طاہرہ سعید صاحبہ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ نے فیصل آباد بورڈ کے 9th کلاس کے امتحان میں 391/425 (92%) نمبر حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور میٹرک کے امتحان میں بھی نمایاں کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین

کامیابی

مکرم منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد لکھتے ہیں۔ میری بھتیجی مکرمہ آصفہ منصورہ صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب وسیم نے BCS فائنل 2003ء کے امتحان میں 83 فیصد سے زیادہ نمبر لے کر مجموعی طور پر ’A‘ گریڈ میں کامیابی حاصل کی ہے اور پیٹرومین حیدر آباد میں اول قرار پائی ہیں۔ ان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

تبدیلی نام

مکرم میاں محمد اسحاق صاحب 205/C دارالفتوح غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ آئندہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ کو محمد بیوی کی بجائے مقبول اسحاق کے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم نذر محمد نذیر گولیکی صاحب دفتر جلسہ سالانہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا مورخہ 17 ستمبر 2004ء کو اسلام آباد میں پراسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن ہوا تھا۔ ایک لمبی اور تکلیف دہ بیماری کے بعد اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے صحت عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے خاکسار کو دعاؤں میں یاد رکھا۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کی درخواست ہے

☆......☆......☆......☆

منکسر المزاج، مستجاب الدعوات اور عالم دین رفیق حضرت مسیح موعود

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بعض دلکش پہلو

ہمدردی خلائق اور وسعتِ حوصلہ آپ کے اخلاق عالیہ کے درخشندہ پہلو تھے

قبولیت دعا

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب تحریر کرتے ہیں کہ 1929ء میں میرے ہیڈ کلرک ہونے پر سپیشل رپورٹ ہونی تھی۔ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اس کے بعد جب میں قادیان جلسہ پر پہنچا۔ تو حضرت مولوی صاحب نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ میں نے آپ کے لئے بہت دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے گا۔ چنانچہ ہر قسم کے ناموافق حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے کامیابی عطا فرمائی۔

بچوں سے شفقت

مکرم محمد اسحٰق خلیل صاحب لکھتے ہیں خاکسار کو بہت چھوٹی عمر سے ہی حضرت مولوی صاحب سے ملنے جلنے کا شرف حاصل ہوا۔ جب میرے والد صاحب دعوت الی اللہ کے لئے اٹلی روانہ ہوئے تو میں روزانہ حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں والد صاحب کے بسلامت پہنچنے کے لئے دعا کی درخواست کرنے جایا کرتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت مولوی صاحب میری دلداری کی خاطر یہ دریافت فرماتے کہ آج ان کو روانہ ہوئے کتنے دن ہو گئے ہیں۔ اور اتنے دنوں تک انگلینڈ پہنچ جائیں گے وغیرہ (کیونکہ مولوی صاحب مرحوم خود اس سے قبل لنڈن ہو کر آئے تھے) حضرت مولوی صاحب کی ان باتوں سے میری افسردگی دور ہو کر مجھے قلبی اطمینان حاصل ہوتا۔ اور میں مولوی صاحب کی یہ باتیں سن کر اپنے دل میں ایک گونہ خوشی محسوس کرتا۔

سادگی و بے تکلفی

مکرم سید سجاد احمد صاحب رقمطراز ہیں کہ جن دنوں حضرت مولوی شیر علی صاحب کا دفتر Guest house دارالانوار قادیان میں تھا۔ ہم بھی والد صاحب کے ساتھ اس کے ایک حصہ میں رہائش پذیر تھے۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم سے روزانہ کافی دیر تک مستفیض ہونے کا موقعہ ملتا۔ باوجودیکہ آپ ترجمۃ القرآن ایسے اہم فریضہ کی سرانجام دہی میں مصروف تھے۔ آپ نے کبھی بھی مجھے دفتر میں آنے سے نہیں روکا۔ بسا اوقات مولوی صاحب اپنی میز پر کام میں مشغول ہوتے۔ اور میں زور زور سے اپنا سبق دہرا رہا ہوتا۔ لیکن اکثر ایسا ہوا کہ اگر میں نے کہیں غلطی کی۔ تو مولوی صاحب نے ازراہ شفقت اس کی تصحیح فرما دی۔

انہی دنوں کا ایک واقعہ ہے کہ یوم دعوت کے موقعہ پر ایک دفعہ میں شام کے وقت مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اپنے دفتر میں مصروف عمل تھے۔ میں سلام کر کے بیٹھا ہی تھا۔ کہ آپ نے نہایت شفقت سے دریافت فرمایا کہ ’’میاں آج تم دعوت الی اللہ کے لئے کس گاؤں میں گئے تھے یا یونہی ادھر ادھر پھرتے رہے ہو۔ میں نے عرض کیا میں صبح سے بعض احباب کے ساتھ فلاں فلاں گاؤں میں دعوت الی اللہ کرنے کے بعد ابھی واپس آیا ہوں۔ اس پر انہوں نے اظہار مسرت فرمایا۔ لیکن میں نے بے تکلفی کی وجہ سے یا اپنی کم عمری کے باعث حضرت مولوی صاحب سے دریافت کیا کہ آپ آج کس گاؤں میں دعوت کے لئے گئے تھے تو مولوی صاحب نے میری اس جسارت پر مشفقانہ تبسم کے ساتھ فرمایا۔ ’’یہ ضروری نہیں ہے کہ ملحقہ دیہات ہی میں جا کر دعوت کی جائے۔ میں سارا دن یہاں بیٹھا ہی دعوت کرتا رہتا ہوں‘‘۔ میں اس جواب سے بہت حیران ہوا۔ یہ کیسے ممکن ہے اور اپنی اس حیرانی کی وجہ سے دریافت کر بیٹھا مولوی صاحب بھلا یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ آپ یہاں بیٹھے ہی دعوت کرتے رہے۔ اس پر مولوی صاحب میری حیرانی سے اور زیادہ محظوظ ہوئے۔ اور فرمایا تم تو قادیان کے ارد گرد زیادہ سے زیادہ 5-6 میل تک جا کر دعوت کرتے رہے ہو۔ میں نے یہاں بیٹھے بیٹھے ہندوستان کے دور دراز شہروں میں دعوت کی ہے۔ بلکہ سمندر پار تک اور وہ بھی آج ہی۔ میں اس سے ورطۂ حیرت میں پڑ گیا۔ اور بڑی بے تابی سے پوچھا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے اس پر آپ نے اپنی میز کے ایک کونہ پر خطوط کے ایک اچھے خاصے ڈھیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ’’میں نے آج دن بھر میں ہندوستان کے کئی شہروں اور لنڈن تک یہ دعوتی خطوط لکھے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ اپنے دوستوں اور واقفوں کو احمدیت کی دعوت کی ہے۔

روحانی عظمت

مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب تحریر کرتے ہیں ایک دفعہ میں سرگودھا سے قادیان آ رہا تھا۔ حضرت حافظ عبدالعلی صاحب (برادر اکبر حضرت مولوی شیر علی) سرگودھا میں ہی سکونت پذیر تھے مجھے جب بھی سرگودھا جانے کا اتفاق ہوتا خاص طور پر حافظ صاحب موصوف سے ملاقات کرتا۔ اس دفعہ بھی جب ملاقات کے موقعہ پر ان کو میرے قادیان جانے کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے یہ پیغام دیا۔

’’بھائی صاحب کی خدمت میں میری طرف سے السلام علیکم عرض کر دیں۔‘‘

میں نے کسی قدر متعجب ہو کر عرض کیا کہ آپ تو ان سے بڑے ہیں۔ اس پر حافظ صاحب نے فرمایا:-

’’ہاں میں ان سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ لیکن بڑے وہ ہیں۔‘‘

خدمت خلق

مکرم غلام رسول افغان شیر فروش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ قادیان میں انفلوائنزا اور ٹائیفائڈ کی وبا پھیلی۔ جس سے کثرت سے لوگ متاثر ہو رہے تھے آپ ایسے نازک وقت میں ایک مرد مجاہد کی طرح غربا کے گھروں پر جاتے اور ان سے کہتے کہ میں نے ٹیکے منگوائے ہیں۔ اور ڈاکٹر کو بھی بلوایا ہے۔ آپ لوگ آ کر ٹیکے لگوا لیں۔ چنانچہ ان ایام میں آپ ہمارے گھر میں تشریف لائے۔ اور ٹیکے لگوانے کی تاکید فرمائی۔ ہم سب نے آپ کے ارشاد کی تعمیل میں ٹیکے لگوائے اور آپ کے حسن اخلاق اور غریب پروری کے اس قابل ستائش جذبہ کو سراہتے اور دعائیں دیتے رہے۔

تسبیح و تحمید کی فضیلت

مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب بٹالوی لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نور ہسپتال کی گلی سے جو حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر آ کر ختم ہوتی تھی فجر کی نماز کے لئے آ رہا تھا۔ کہ حضرت مولوی صاحب بھی اپنے مکان سے اسی وقت نکلے مجھے دور سے دیکھا تو ٹھہر گئے۔ جب میں ان سے السلام علیکم کہہ کر مل گیا تو آپ چل پڑے۔ مجھے فرمانے لگے کہ تسبیح و تحمید کرتے جایا کرو۔ گو میں پہلے ہی اس میں مشغول تھا۔ لیکن امتثال امر کے طور پر ذرا بلند آواز سے کرنے لگا جب ہم بیت پہنچے تو مولوی صاحب نے بھی نماز شروع کر دی۔ اور میں نے بھی دو رکعتوں کے بعد دوبارہ دو رکعتیں شروع کر دیں۔ جب حضرت مولوی صاحب نے اپنی دو رکعتیں ختم کیں تو میں دوبارہ دو رکعتیں ختم کر چکا تھا کیونکہ آپ کی نماز لمبی ہوتی تھی۔ میری طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ندا کے بعد سوائے دو رکعت مسنون کے کوئی مزید نماز نہیں پڑھا کرتے۔ اور وہ بھی مختصر پھر فرمایا کہ جو شخص سنن کے بعد فرض نماز تک تسبیح و تقدیس کرتا ہے وہ زیادہ ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

قبولیت دعا

آپ مزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا معمول تھا کہ یونیورسٹی کے امتحانات جب شروع ہوتے تھے۔ تو حضرت مولوی صاحب بلا ناغہ روز تشریف لاتے۔ اور لڑکوں کی معیت میں نہایت الحاح سے دعا کرتے۔ پھر تمام لڑکے ہال میں داخل ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب دعا کر کے آ رہے تھے کہ ہائی سکول کے بورڈنگ کے قریب ملے میں نے عرض کیا کہ حضور میری بچی حفیظ الرحمٰن نے ایف اے فلاسفی کا امتحان دینا ہے اس کے لئے دعا کریں۔ تو وہ شفقت کا پیکر بغیر کچھ جواب دیئے میرے ساتھ ہو لیا۔ اور دوبارہ ہائی سکول کے برآمدہ میں پہنچ کر میری بچی کے لئے لمبی دعا کی۔ آپ پر خاص رقت کی کیفیت تھی۔ دعا کے بعد فرمایا کہ آپ کی بچی کامیاب ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ فلاسفی میں ضلع گورداسپور بھر میں فرسٹ آئی۔

بھائی کی محبت

مکرم عبدالمنان میر صاحب لکھتے ہیں۔ ملکی بٹوارے کے بعد میں اپنی مستقل رہائش کی جگہ تلاش کرنے کے لئے سرگودھا گیا اور بیت احمدیہ میں مغرب کی نماز ادا کی۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب

سے تعلق خاص کی وجہ سے گو میں آپ کے بڑے بھائی حضرت حافظ عبدالعلی صاحب وکیل کے نام اور شکل سے تو واقف تھا۔ لیکن کافی عرصہ تک ملاقات نہ ہوسکنے کے باعث وہ نقش کسی قدر مدہم پڑ گئے تھے۔ جب آپ نے نماز پڑھائی۔ تو میں آپ کی قراءت کے انداز اور چہرے کے خدوخال سے پہچان گیا کہ یقیناً آپ ہی حضرت مولوی صاحب کے بھائی ہیں۔ چنانچہ نماز سے فراغت کے بعد میں نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ میں چونکہ اکثر حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں رہا کرتا تھا۔ اس لئے حضرت حافظ صاحب نے مجھے فوراً پہچان لیا۔ اور اپنے گھر لے گئے۔ اب وہاں انہوں نے حضرت مولوی صاحب کی داستان غم چھیڑ دی۔ ایک ایک بات تفصیل سے پوچھتے۔ دوران گفتگو میں جب میں نے ان سے عرض کیا کہ حضرت مولوی صاحب کی وصیت کے مطابق میں آپ کے غسل میں بھی شریک تھا۔ اور بیماری کے دوران میں ادویہ وغیرہ لانے اور دیگر امور کی سرانجام دہی بھی میرے سپرد تھی۔ تو آپ پر عجیب غم آگین کیفیت طاری ہوگئی۔ اور قطرات اشک آپ کی آنکھوں سے گرنے لگے پھر کسی قدر بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا ذرا اپنے ہاتھ میری طرف کرو۔ جب میں نے ہاتھ بڑھا دیئے تو آپ کافی دیر تک ان کو اپنے ہاتھوں میں دبا کر اشتیاق وحرماں کے مخلوط جذبات کے ساتھ چومتے اور دعائیں دیتے رہے۔ اور بار بار یہ فرماتے کہ یہ ہاتھ میرے بھائی کی تیمارداری میں مصروف رہے ہیں جس کا مجھے موقعہ میسر نہ آسکا۔ اور انہی جذبات کی کشمکش میں آپ نے تمام رات آنکھوں میں کاٹ دی اس وقت مجھ پر اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ حضرت حافظ صاحب اگرچہ حضرت مولوی صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ لیکن آپ کے زہد وتعبد اور علم وفضل کے باعث آپ کے دل میں مولوی صاحب کا کتنا احترام موجود تھا۔

دعائے مستجاب

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب لکھتے ہیں: میں حضرت مولانا شیر علی صاحب کی ڈاک وصول کرنے پر مامور تھا موسم گرما میں مولوی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ اور میں ڈلہوزی کے پتہ پر آپ کو ڈاک بھیجنے کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔ انہی ایام میں باہر سے ایک دوست کا خط آیا۔ جس میں مختصراً حضرت مولوی صاحب سے دعا کی درخواست تھی۔ باقی نصف خط خالی پڑا تھا۔

1937ء سے 1942ء تک چونکہ میری زندگی کی کل کائنات ایک لڑکی تھی۔ اور میں نرینہ اولاد کا بے حد خواہشمند تھا۔ اس لئے کارڈ کے بقیہ نصف حصہ پر میں نے اس مقصد کے پیش نظر اپنے لئے دعا کی درخواست کردی۔ تین چار روز کے بعد حضرت مولوی صاحب کا جواب آیا جس میں تحریر تھا کہ:۔

''میں نے دعا کی ہے خدا تعالیٰ آپ کو نرینہ اولاد عطا کرے گا انشاءاللہ''

چنانچہ آپ کی اس دعا نے قبولیت کا مقام حاصل کیا۔ اور خدا نے اپنے فضل سے مجھے جلد ہی ایک لڑکا عطا فرمایا۔

طلب مغفرت

بھامبڑی صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بیت مبارک میں ظہر کی نماز کے بعد مجھے خیال آیا کہ دیکھوں حضرت مولوی صاحب نماز کے بعد کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ میں سنتوں سے فارغ ہوکر اسی انتظار میں بیٹھا رہا۔ حضرت مولوی صاحب نے پہلے تو نہایت سکون واطمینان سے سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر اس کے بعد دو نفل پڑھے۔ اور بیت مبارک کی اندرونی سیڑھیوں سے اتر کر گھر تشریف لے جانے لگے۔ حضرت مولوی صاحب ابھی دو چار سیڑھیاں ہی اترے ہوں گے کہ یکدم میرے دل میں خیال آیا کہ اب حضرت مولوی صاحب کا سیڑھیوں سے اترنے کا طریق بھی دیکھنا چاہئے۔ چنانچہ میں آپ کے پیچھے ہو لیا۔ آپ دو سیڑھیاں اترتے اور دیوار کے ساتھ ہاتھ کا سہارا لے کر تھوڑی دیر تک نہایت الحاح ورقت کے ساتھ استغفراللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ کئی مرتبہ پڑھتے پھر دو سیڑھیاں اترتے اور نہایت خشوع وخضوع سے ان دعائیہ کلمات کا ورد فرماتے۔ چنانچہ اسی عالم میں آپ نے وہ تمام سیڑھیاں طے کیں۔

احتیاط

سید شاہ محمد صاحب واقف زندگی بیان کرتے ہیں کہ 1936ء کی بات ہے جس روز حضرت مولوی شیر علی صاحب لنڈن تشریف لے جارہے تھے۔ اس وقت آپ کے عقیدت مندوں کا ایک ہجوم آپ کو اپنی دلی محبت کے پھول پیش کرنے اور الوداعی سلام کہنے کے لئے بٹالہ تک گیا۔ سامان وغیرہ کا انتظام آپ کے صاحبزادے مکرم عبدالرحیم صاحب اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل کے سپرد تھا۔ انہوں نے حضرت مولوی صاحب کی سہولت کے مدنظر (تاکہ آپ بھول نہ جائیں اور تالا وغیرہ کھولنے میں وقت کا سامنا نہ ہو) تالے اور چابی ہر دو پر نمبر لگا دیئے۔ اور ایک پاکٹ بک میں تمام سامان کی فہرست بھی لکھ دی۔ نیز چابیوں کے نمبروں کے متعلق بھی تحریر کردیا۔ چنانچہ خدا حافظ کہتے وقت میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا اس پاکٹ بک میں اپنا نام لکھ دیں۔ تاکہ مجھے یاد رہے۔ چنانچہ میں نے ذیل کے الفاظ لکھ دیئے۔

''سید شاہ محمد واقف زندگی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں''۔

قرضہ سے نجات کی دعا

میں عموماً حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں قرضہ سے نجات کے لئے دعا کی درخواست کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ قرضہ سے سبکدوش ہونے کے بہترین طریق حضور سرور کائنات ﷺ کی یہ دعا ہے۔

لیکن آپ نے مزید تاکید یہ فرمائی۔ جہاں اعوذ بک آئے وہاں نعوذ بک پڑھا کریں۔ اور اس طرح مجھے بھی اس دعا میں شامل کرلیا کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو بھی دور فرمائے۔

نماز کے بعد دعا

چوہدری غلام سرور باجوہ صاحب لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مصلح موعود باہر تشریف لے گئے تھے اور حضرت مولوی صاحب امیر مقامی تھے۔ ایک روز صبح کی نماز کے بعد میں نے مولوی صاحب سے عرض کیا کہ آئیں ذرا مل کر دعا کرلیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا کہ

''نماز میں دعا کرلی ہے۔ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کی اب کوئی ضرورت نہیں۔''

مجھے اس وقت خیال آیا چونکہ آنحضرت ﷺ نے نماز کے بعد دعا کو پسند نہیں فرمایا۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب نے بھی امیر ہونے کی حیثیت سے اس امر کو پسند نہ کیا۔ تا میرے اس طرح دعا کرنے سے کوئی غلط نمونہ قائم نہ کرلے۔

دعا کا اثر

مکرم محمد حسین جہلمی ٹیلر ماسٹر بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی صاحب ایک دفعہ موضع پھلر وال تشریف لائے۔ ایک غیر احمدی عورت کی شادی ہوئے چھ سات برس کا طویل عرصہ گزر چکا تھا۔ لیکن وہ اولاد سے محروم تھی۔ عورت کو جب آپ جیسی بزرگ ہستی کی آمد کا علم ہوا تو کہنے لگی سنا ہے مولوی صاحب بڑے بزرگ آدمی ہیں۔ ان سے مجھے اولاد کا کوئی تعویذ ہی لے دیں۔ میں نے کہا مولوی صاحب تعویذ نہیں دیتے۔ البتہ دعا کے لئے کہوں گا۔

چنانچہ جب آپ واپس جانے لگے۔ تو اسٹیشن پر پہنچ کر میں نے سارا واقعہ بیان کیا اور دعا کے لئے عرض کیا۔ آپ نے وہیں ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ آپ کی دعا کا یہ اثر ہوا کہ قریباً ایک سال کے اندر ہی خدا نے اس کو لڑکا عطا فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح معجزانہ طور پر بچے کا ہونا یقیناً حضرت مولوی صاحب کی دعا کے اثر کے تحت تھا۔

حدیث کی سند اور یادداشت

محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب بیان فرماتے ہیں حضرت مولوی شیر علی صاحب کو چہل حدیث جو حضرت علیؓ سے مروی ہیں اور جن کا آغاز لیس الخبر کالمعائنۃ سے ہوتا ہے مسلسل سند کے ساتھ یاد تھیں۔ آپ نے حضرت منشی محمد الدین صاحب واصل باقی نویس مرحوم سے (جو قادیان میں درویشی کی حالت میں فوت ہوئے) اور انہوں نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب سے حاصل کی تھیں۔ اور اسی طرح یہ سلسلہ اسناد حضرت علیؓ کے ذریعہ رسول کریم ﷺ تک بغیر کسی کتاب کے واسطہ سے یاد تھا۔

چنانچہ آپ نے جہاں اور دوستوں کو چہل حدیث مسلسل سند کے ساتھ زبانی یاد کرائی تھیں ان میں خاکسار کو بھی یہ سعادت نصیب تھی۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ کوئی سند یا حدیث میرے ذہن سے اتر گئی۔ جس کا میں نے حضرت مولوی صاحب سے ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ میں اسے بعد میں کتاب کی مدد سے یاد کرلوں گا۔ تو اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ کتاب سے تو ہر ایک یاد کرسکتا ہے۔ اس طرح نبی کریم ﷺ سے مسلسل سند کے ساتھ زبانی تحصیل کی خصوصیت قائم نہیں رہتی۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب کا یہ معمول تھا کہ آپ پڑھنے والوں کو بڑے تعہد کے ساتھ پہلے پوری سند یاد کراتے۔ اور اس کے بعد چالیس احادیث یاد کراتے۔ پھر تسلی اور احتیاط کے مدنظر کئی بار سنتے۔ تاکہ سند یا روایت میں کسی لفظ کی کمی بیشی یا تقدیم و تاخیر نہ ہوجائے۔

اسی تعلق میں مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ حضرت منشی محمد الدین صاحب مرحوم کے ساتھ خاص طور پر واصل الباقی کا لفظ فرمایا کرتے تھے۔ اور اس کی تشریح یوں فرمایا کرتے تھے کہ منشی صاحب محکمہ مال میں واصل باقی نویس تھے۔ اسی مناسبت سے انہوں نے یہ لفظ اپنے نام کے ساتھ بطور تفاؤل چسپاں کرلیا تھا۔ اور لفظ ''الباقی'' سے ان کا اشارہ ذات الٰہی کی طرف تھا۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب سند میں یہ لفظ ضرور ان کے نام کے ساتھ قائم رکھتے۔

دعائے مستجاب

شیخ فضل حق صاحب شاد باغ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میرا بھائی سراج الحق موضع کوٹ کپورہ ضلع فرید کوٹ ایک خطرناک قسم کے مرض میں مبتلا ہوکر عرصہ دراز تک صاحب فراش رہا۔ یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا۔ اس تشویشناک اور مایوس کن حالت میں میری قلبی تسکین کا موجب صرف دعا تھی۔ چنانچہ میں نہایت باقاعدگی سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولانا راجیکی صاحب کی خدمت میں دعائیہ خطوط تحریر کرتا رہا حضرت مولوی شیر علی صاحب کو میں نے ذرا تفصیل کے ساتھ اپنے بھائی کی بیماری کے تمام حالات تحریر کئے تھے۔ آپ نے اپنے خط میں مجھے ایک دعا لکھ کر ارسال فرمائی۔ اور ہدایت کی کہ اس دعا کو ہر روز بلاناغہ پڑھ کر مریض پر دم کیا کرو۔ چنانچہ میں آپ

باقی صفحہ 5 پر

مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹکٹ

امریکہ اور برطانیہ کے حکمرانوں کے سالانہ اخراجات اور سہولیات

کچھ عرصہ پہلے دنیا کے چار ممالک امریکہ، برطانیہ، فرانس اور روس عظیم چار (Big Four) کے نام سے مشہور تھے۔ سیاسی طور پر فرانس اور برطانیہ اب یورپ کا حصہ بن چکے ہیں۔ روس چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ اور اب سپر پاور کے نام سے صرف امریکہ ہی مشہور رہے۔ ان تین بڑی طاقتوں میں نظام صدارت ہے۔ اور برطانیہ میں بادشاہت ہے۔ جس میں ملکہ الزبتھ کی حکمرانی ہے۔ احباب کی دلچسپی کے لئے یہاں امریکہ کے صدر اور برطانیہ کی ملکہ کے سالانہ خرچ کا حساب درج کیا جاتا ہے۔

امریکہ

یہاں صدر کا انتخاب ہر چار سال کے بعد ہوتا ہے۔ ایک شخص عام طور پر صدر کے عہدہ پر زیادہ سے زیادہ دو بار منتخب ہوتا ہے۔ امریکہ کے صدر کی تنخواہ اتنی بڑی رقم نہیں۔ یہ صرف دو لاکھ ڈالر سالانہ ہے۔ (تقریباً ایک کروڑ بیس لاکھ روپے سالانہ) امریکہ میں ایک عام فرم کا ڈائریکٹر بھی اس سے کئی گنا زیادہ رقم کما لیتا ہے۔ لیکن جو سہولتیں امریکہ کے صدر ہونے کی حیثیت سے میسر آتی ہیں۔ وہ حیران کن ہیں۔ اور جب تک کوئی صدر رہتا ہے وہ خود کو اپنے خاندان کو اور رشتہ داروں ودوستوں کو بھی ان سہولتوں سے لطف اندوز کرواتا ہے۔

1۔ وائٹ ہاؤس امریکہ کے صدر کی سرکاری رہائش گاہ ہے۔ جو واشنگٹن میں واقع ہے۔ اس کے 132 کمرے ہیں۔ 100 سے زیادہ سٹاف ہر وقت صدر کی خدمت کے لئے موجود ہوتا ہے۔

2۔ وائٹ ہاؤس کو چلانے کیلئے 150 ملین ڈالر سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔ اس میں 1\4 ملین ڈالر وائٹ ہاؤس میں پھولوں پر خرچ ہوتے ہیں۔ جو تقریباً 42 ہزار روپے روزانہ بنتے ہیں۔

3۔ فلم دیکھنے کے لئے صدر کے لئے ایک Theatre ہے۔ اور یہ عام دستور ہے۔ کہ جب بھی کوئی نئی فلم بنتی ہے۔ پہلے صدر صاحب دیکھتے ہیں۔ اس کے بعد پبلک کے لئے Release کی جاتی ہے۔

4۔ صدر صاحب کی سہولت کے لئے اس میں ایک جمنیزیم ہے۔ جو ہر قسم کی موجودہ مشینوں سے آراستہ ہے۔

5۔ صدر کی ورزش کے لئے اس میں ایک سوئمنگ پول ٹینس کورٹ Sauna Bath اور Bowling Alley کی سہولتیں ہیں۔

6۔ ایک ڈاکٹر 24 گھنٹے وائٹ ہاؤس میں موجود رہتا ہے۔ تاکہ صدر صاحب کا فوری طور پر معائنہ ہو سکے۔

7۔ اگر صدر صاحب یا ان کی اہلیہ کو پکا ہوا کھانا پسند نہ آئے۔ تو باہر کئی ریسٹورنٹ ان کی Disposal پر ہوتے ہیں۔ اور 35 کاروں کا ایک دستہ ہر وقت صدر صاحب کو باہر لے جانے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

8۔ وائٹ ہاؤس کے 70 میل شمال کی طرف کیمپ ڈیوڈ Camp-David کا ایک علاقہ ہے۔ جو صدر صاحب کے استعمال کے لئے مخصوص ہے۔ ایک ہیلی کاپٹر ہر وقت وائٹ ہاؤس میں تیار رہتا ہے۔ جو صدر کو ہفتہ اور اتوار کے لئے 30 منٹ میں وہاں پہنچا دیتا ہے۔ تا کہ صدر صاحب Week-End پر خاموشی سے واشنگٹن سے دور کام کر سکیں یا آرام کر سکیں۔ پہلے اس جگہ کا نام صدر فرینکلن روز ویلٹ نے Shangrila رکھا۔ لیکن جب آئزن ہاؤر امریکہ کے صدر بنے۔ تو انہوں نے اس کا نام اپنے پوتے کے نام سے بدل کر Camp-David رکھ دیا۔

9۔ Camp-David میں ایک خاص حصہ جو چار بیڈروم پر مشتمل ہے۔ صدر صاحب کے لئے مخصوص ہے۔ اس علاقہ کے اردگرد پہاڑوں پر مہمانوں کے لئے رہنے کی جگہ میسر ہے۔ اس میں بہت سے کمیٹی رومز ہیں۔ جنگ عظیم دوم کے دوران D-Day کے لئے پلان اس جگہ تیار کیا گیا تھا۔ سابق صدر جمی کارٹر کے دور میں مشرق وسطیٰ کا معاہدہ، جو اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہوا تھا اسی جگہ پر طے پایا تھا۔

10۔ صدر کے لئے وائٹ ہاؤس کی طرح یہاں بھی سوئمنگ پول Bowling Alley ٹینس کورٹ Clay pigeon shooting اور گالف کورس کی سہولتیں موجود ہیں۔

11۔ سب سے بڑا اعجوبہ جو صدر امریکہ کے استعمال کے لئے ہے۔ وہ Air Force One ہے۔ یہ Boeing 747 جہاز ہے۔ اس میں دنیا کی ہر سہولت موجود ہے۔ اس کو اڑتا ہوا وائٹ ہاؤس کہا جاتا ہے۔ ایمرجنسی کی حالت میں صدر امریکہ اس جہاز میں ہوا میں چلے جاتے ہیں۔ اور اسی جہاز سے کام کرتے ہیں۔ 11 ستمبر 2001ء کے موقعہ پر صدر بش صاحب وائٹ ہاؤس میں کام کرنے کی بجائے اسی جہاز میں پرواز کر گئے تھے۔ اور اس وقت تک وائٹ ہاؤس واپس نہیں آئے۔ جب تک حالات قابو میں نہ آئے۔ اس جہاز میں وائٹ ہاؤس والے ٹیلیفون نمبر ہی کام کرتے ہیں۔ اور یہ جہاز 40000 فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔ جہاں سے آپ ہر جگہ فیکس بھی کر سکتے ہیں اور وصول بھی کر سکتے ہیں۔ اس جہاز کا خرچ 40 ہزار ڈالر فی گھنٹہ ہے۔ جو تقریباً 25 لاکھ روپے فی گھنٹہ بنتا ہے۔

12۔ صدارتی عہدے سے زیادہ رقم امریکی صدر اپنے عہدے سے فارغ ہونے کے بعد کماتے ہیں۔ پنشن کے علاوہ ساری عمر Secret Service کی حفاظت ان کو ملتی ہے۔ کئی ملین ڈالر ہر صدر اپنی یادداشتیں کتاب کی شکل میں لکھ کر کما لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب کبھی کوئی ادارہ سابق صدر کو لیکچر کے لئے دعوت دیتا ہے تو صدر صاحب کی فیس 50000 ہزار ڈالر سے 80000 ہزار ڈالر فی لیکچر ہوتی ہے۔

ملکہ برطانیہ

برطانیہ میں وزیراعظم پارلیمنٹ کے ذریعہ حکومت چلاتا ہے۔ جبکہ صدارت کی بجائے بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ موجودہ ملکہ الزبتھ نے اسی سال اپنی گولڈن جوبلی منائی ہے۔ اس موقعہ پر پہلی بار حکومت نے ملکہ کے سالانہ اخراجات کی تفصیل شائع کی ہے۔ ملکہ برطانیہ کی سرکاری رہائش گاہ لندن میں Bukingham Palace ہے۔ اس میں 200 سے زائد کمرے ہیں۔ اس کے ساتھ 42 ایکٹر کا باغ ہے۔ جہاں غیر ملکی مہمانوں اور دوسرے بڑے بڑے فنکشنز کا انتظام کیا جاتا ہے۔ برطانیہ میں ملکہ کے استعمال کے لئے آٹھ پیلیس مختلف جگہوں پر واقع ہیں۔ ان میں Bukingham Palace کے علاوہ Windsor Castle جہاں ملکہ دوران سال کئی بار جاتی ہیں۔ اور Balmoral Castle جہاں ملکہ گرمیوں کا موسم گزارتی ہیں۔ بہت مشہور ہیں۔ Bukingham Palace میں تقریباً 50 ہزار تا 80 ہزار مہمانوں کی ہر سال مہمان نوازی کی جاتی ہے۔ اور تقریباً 17 لاکھ زائرین ہر سال ان پیلیس کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ آٹھ پیلیس کی دیکھ بھال کے لئے 15.5 ملین پونڈ سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔

1۔ ملکہ برطانیہ پر سالانہ خرچ 35.295 ملین پونڈ ہوتا ہے۔ جو تقریباً 9 ارب روپے بنتا ہے۔

2۔ ملکہ کی زیرنگرانی اور ماتحت 283 افراد ہیں۔ ان کی تنخواہیں 8 ملین پونڈ ہیں۔

3۔ ملکہ کا سالانہ سفر کا خرچ 5 ملین پونڈ ہے۔

4۔ خوراک اور سرکاری دعوتیں 1\2 ملین پونڈ ہے۔

5۔ پبلک دعوتیں 1\2 ملین پونڈ

6۔ کاروں کا سالانہ خرچ 37 ہزار پونڈ

7۔ پیٹرول کا سالانہ خرچ۔ 44 ہزار پونڈ

8۔ سٹیشنری 71 ہزار پونڈ

9۔ پھول وغیرہ 24 ہزار پونڈ

10۔ ڈاک کا خرچ 700 ہزار پونڈ

11۔ کمپیوٹر کا خرچ۔ 84 ہزار پونڈ

12۔ لانڈری 61 ہزار پونڈ

13۔ Carriage Processions 82 ہزار پونڈ

14۔ شراب کا خرچ 97 ہزار پونڈ

15۔ بجلی کا خرچ 323 ہزار پونڈ

16۔ ٹیلیفون کا خرچ 690 ہزار پونڈ

17۔ Gas کا خرچ 334 ہزار پونڈ

18۔ پانی کا خرچ 264 ہزار پونڈ

19۔ ملکہ سال میں 418 دفعہ سفر کرتی ہیں۔ اور ہر سفر پر 500 پونڈ خرچ آتا ہے۔

20۔ پرنس آف ویلز جب گاڑی پر سفر کرتے ہیں۔ تو اس کا خرچ 24 ہزار پونڈ ہوتا ہے۔

21۔ ایک ریل گاڑی صرف ملکہ کے استعمال کے لئے مخصوص ہے۔ جو سال میں صرف 15 بار استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی دیکھ بھال پر 703 ہزار پونڈ سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

کے ارشاد کی تعمیل میں بالالتزام نماز کے بعد آپ کے بتائے ہوئے دعائیہ کلمات کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں دم کرتا۔ اور پھر مریض کے تمام جسم پر پھیرتا۔ اس عمل سے دن بدن مریض کی حالت بہتر ہوتی چلی گئی۔ اور خدا کے فضل سے پان سات روز میں ہی بیمار کی حالت خطرہ سے باہر ہو گئی۔ اور سرعت سے صحت کے آثار نمودار ہونے شروع ہو گئے۔ چنانچہ میرا وہ بھائی اب تک زندہ موجود ہے۔ اور ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوا ہے۔

براعظم ایشیا

☆ رقبہ 17,985,000 مربع میل

☆ 44,250,000 مربع کلومیٹر

☆ 12,313,840 مربع میل (31,892,470 مربع کلومیٹر) یہ رقبہ رشین فیڈریشن کے ایشیائی رقبے کے بغیر ہے۔

براعظم ایشیا دنیا کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا (29.6%) براعظم ہے۔

☆ براعظم کی آبادی وسط جون 2000ء تک 3,669,732,000 افراد تھی جبکہ آبادی کی گنجانی 115.1 افراد فی مربع کلومیٹر (298 افراد فی مربع میل) تھی۔

2020ء میں براعظم ایشیا کی متوقع آبادی 4,546,500,000 افراد ہے۔ براعظم ایشیا کی شرح خواندگی 81.2 فیصد مردوں کے لئے، 63.7 فیصد خواتین کے لئے ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **37918** میں نورالہدیٰ بنت نسیم احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورالہدیٰ بنت شیخ نسیم احمد صاحب عثمان سٹریٹ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ریحان ولد رشید احمد ریحان 28 مرزا سٹریٹ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254

مسل نمبر **37919** میں صالحہ بیگم زوجہ محمد احمد صاحب سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جوہر آباد مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 12 تولہ مالیتی -/108000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ پرانی سنگر سلائی مشین -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ بیگم 0/1006-A-2 محلّہ جوہر آباد مری روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 علی حسن آفتاب سنوری وصیت نمبر 27906 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد سنوری برادر موصیہ ولد محمد احمد سنوری 0/1006-A-2 جوہر آباد راولپنڈی

مسل نمبر **37920** میں عطاء الاسلام کھوکھر ولد ابن الاسلام کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ بے روزگار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الاسلام کھوکھر 34-E عسکری روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد بیت النور رضوان سٹریٹ ڈیفنس روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر **37921** میں رفعت شاہین زوجہ عظمت جاوید ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری وعارضی تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 16 تولہ مالیتی -/150000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 28 مرلہ واقع ہاؤسنگ سوسائٹی سنگ جانی راولپنڈی مالیتی -/350000 روپے۔3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت شاہین 54-B عسکری 7۔ اڈیالہ روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عظمت جاوید ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین صاحب سیکرٹری وصایا سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر **37922** میں واصف عظمت ولد عظمت جاوید قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54-B عسکری راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واصف عظمت 54-B عسکری 7۔اڈیالہ روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عظمت جاوید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن اسلام 34/6 عسکری 7۔اڈیالہ روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **37923** میں عثمان داؤد ولد چوہدری داؤد احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 430/15 کشمیر لین راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان داؤد 430/15 کشمیر لین پشاور راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان 430/27 کشمیر لین پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد وصیت نمبر 17705

مسل نمبر **37924** میں ذکیہ رفیق جنجوعہ زوجہ محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1960ء ساکن DI-980/46 فاروق نگر راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم (ریٹائرمنٹ پر) -/450000 روپے۔2۔طلائی ہار وزنی 29 گرام مالیتی -/21100 روپے۔3۔نیکلس سیٹ وزنی 41 گرام مالیتی -/23520 روپے۔4۔2۔عدد کڑے وزنی 40 گرام مالیتی -/23850 روپے۔ 5۔ لاکٹ وزنی 10 گرام مالیتی -/7450 روپے۔6۔ بالیاں وزنی 5 گرام مالیتی -/3800 روپے۔7۔کانٹے وزنی 5 گرام مالیتی -/3200 روپے۔8۔ انگوٹھیاں 2 عدد وزنی 5 گرام مالیتی -/3500 روپے۔نوٹ سونے کی قسم کے لحاظ سے قیمتوں میں کمی بیشی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2159 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ذکیہ رفیق DI-980/46 فاروق نگر ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق جنجوعہ ولد گلاب دین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد دہلوی 12۔فاروق نگر پشاور روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **37925** میں امتہ الرفیق بنت محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال 8 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ اور ٹاپس وزنی 10 گرام مالیتی -/7500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرفیق فاروق نگر راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد دہلوی فاروق نگر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق جنجوعہ ولد گلاب دین والد موصیہ

مسل نمبر **37926** میں امتہ الحمید جنجوعہ بنت محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال 3 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ فاروق نگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس وزنی 10 گرام مالیتی -/7500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحمید فاروق نگر راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق جنجوعہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد دہلوی 12۔فاروق نگر پشاور روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **37927** میں کبیر احمد چغتائی ولد لئیق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر کار مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مکان ورثہ والد مرحوم کا 1/2 حصہ مالیتی -/2200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کبیر احمد چغتائی 275-B پشاور روڈ گلی نمبر 1 لین نمبر 4 راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد چغتائی مرحوم والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد مرحوم فاروق نگر راولپنڈی

مسل نمبر **37928** میں ضیاء الاسلام ولد رشید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن فیصل کالونی چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل ہنڈا ماڈل 1984ء مالیتی -/20000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دیہاتی رقبہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ جولائی 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء الاسلام 22/C فیصل کالونی چک لالہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری عبدالرحمٰن ۔شاہ خالد کالونی چک لالہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحی ولد ملک نور الٰہی ریلوے سکیم نمبر 1 چک لالہ راولپنڈی

مسل نمبر **37929** میں امتہ الکریم شمیم زوجہ شمیم احمد شمس قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ تین منزلہ مالیتی -/2200000 روپے۔2۔چین طلائی مالیتی -/10000 روپے۔3۔زیورات طلائی 10 تولہ -/73000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الکریم شمیم R-261 جھنگی محلّہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شمسی ولد محمد یٰسین R-261 جھنگی محلّہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین سیکرٹری وصایا سید پور راولپنڈی

مسل نمبر **37930** میں منیر احمد ولد محمد شفیع صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ پرائیویٹ کلینک عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درجکر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع 96 صریح برقبہ 28 مرلہ کا 1/6 حصہ مالیتی ...... 2۔جمع شدہ رقم -/36000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد ساکن 96 گ۔ب صرتح ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیع ولد حکیم روشن دین صاحب چک 96 صرتح ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **37931** میں شکیلہ ناز زوجہ منیر احمد صاحب قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ۔ب صرتح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ ناز چک نمبر 96 گ۔ب صرتح ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد محمد شفیع چک نمبر 96 صرتح گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیع ولد حکیم روشن دین چک نمبر 96 گ۔ب صرتح ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **37932** میں سلمیٰ نزہت بنت حمید احمد صاحب قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 165 چھوٹی ایسٹ اٹک ضلع وشہر اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ نزہت 165 چھوٹی ایسٹ شہر وضلع اٹک گواہ شد نمبر 1 حمید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد برادر موصیہ

مسل نمبر **37933** میں ناصرہ بیگم زوجہ مکرم خادم حسین صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولہ مالیتی -/36005 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم زوجہ خادم حسین صاحب مصطفیٰ آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 محمد حسین وصیت نمبر 21378 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 21379

مسل نمبر **37934** میں امتہ العزیز زوجہ محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/27363 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز زوجہ محمد حسین C/O احمدیہ میڈیکل اسٹور کنری ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 محمد حسین خاوند موصیہ وصیت نمبر 21378 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 21379

مسل نمبر **37935** میں امتہ البصیر بنت محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-2004 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ انگوٹھی وزنی چار ماشہ مالیتی -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر مصطفیٰ آباد فارم کنری ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 محمد حسین والد موصیہ وصیت نمبر 21378 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 21379

مسل نمبر **37936** میں ادیبہ شمسی زوجہ لیاقت علی شمسی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 135 گرام مالیتی -/1080 یورو۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ادیبہ شمسی جرمنی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی شمسی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد فائق ولد چوہدری محمد ابراہیم جرمنی

مسل نمبر **37937** میں قانتہ جمال بنت جمال الدین شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ جمال 93 دارالصدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 جمال الدین شمس وصیت نمبر 20953 گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ولد غلام محمد ملتانی دارالصدر شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **37938** میں محمد عثمان غنی ولد حافظ فضل الرحمٰن صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/21500 روپے۔ 3۔ ایک مزدا ٹرک جو برائے سیل مارکیٹ میں کھڑا ہے جس کے 1/3 حصہ کا خاکسار مالک ہے فروخت ہونے پر اصل آمد سے مطلع کیا جائے گا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان غنی مکان نمبر 432-D گلی نمبر 106 G-6/1-4 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک مکان نمبر 110/5-B سیکٹر G-7/4 اسلام آباد

مسل نمبر **37939** میں ڈاکٹر فضل الٰہی ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی صاحب قوم جٹ بندیشہ پیشہ ہومیوڈاکٹر وقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد دالتھل حال دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس ہومیوڈاکٹر بطور واقف زندگی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہومیوڈاکٹر فضل الٰہی واقف زندگی 21/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن مرحوم 3/3 دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کوثر معلم وقف جدید ولد چوہدری فتح محمد صاحب درویش دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **37940** میں بشیراں بی بی زوجہ چوہدری عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 ر مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 ایکڑ 6 کنال (فروخت شدہ) مالیتی -/390000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عزیز احمد ولد اللہ ماہی چک نمبر 166 ر مراد ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **37941** میں شاہینہ احمد زوجہ مرزا غلام احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 47 گرام اندازاً مالیتی -/103000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہینہ احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 مرزا وقاص احمد ولد مرزا غلام احمد 23/6 دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **37942** میں فہمہ صمد قریشی زوجہ عبدالصمد قریشی قوم راجپوت پیشہ گھریلو خاتون عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمہ صمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل صادق قریشی ولد عبدالغنی مرحوم 2/10 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **37944** میں مبشر احمد ولد محمد عنایت قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 33493 گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر 25200

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

خبریں

صدر مشرف دونوں عہدے رکھ سکیں گے

وفاقی وزیر قانون محمد وصی ظفر نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کو آرمی چیف اور صدر کا عہدہ رکھنے کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا ہے۔ بل کے مندرجات میں ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور موجودہ پالیسیوں کے تسلسل کے لئے صدر اپنے عہدے کے علاوہ پاکستان کی ملازمت میں کوئی دوسرا عہدہ بھی رکھ سکتے ہیں۔ بل اسمبلی میں پیش ہونے پر اپوزیشن نے ہنگامہ کیا۔ شیم شیم کے نعرے لگائے مگر حکومتی ارکان نے ڈیسک بجا کر بل کا خیر مقدم کیا۔ بل قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ یہ بل بھاری اکثریت سے منظور ہوگا۔ مجلس عمل کا کہنا ہے کہ وردی کے حق میں قانون سازی ہوئی تو سترھویں ترمیم سمیت حکومت کے ساتھ معاہدہ ختم ہو جائے گا۔ بل غیر آئینی ہے۔ آرمی چیف کی حیثیت سے جنرل مشرف کوئی سیاسی عہدہ نہیں رکھ سکتے۔

ملتان میں ہڑتال اور مظاہرے رشید آباد کالونی ملتان میں بم دھماکے کے بعد احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری رہا۔ ٹائر جلائے گئے۔ پولیس پر پتھراؤ کیا گیا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ شہر میں سڑکیں اور تفریحی مقامات ویران رہے۔

فلوجہ میں 12 جاں بحق عراقی شہر فلوجہ میں شادی کی تقریب پر امریکی طیاروں کی بمباری سے 12۔ دولہا سمیت افراد جاں بحق اور 17 شدید زخمی ہو گئے۔

پنجاب میں دفعہ 144 نافذ حکومت کی جانب سے اجتماعات اور جلسوں پر پابندی کے بعد حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ اور اہم سیاسی و سماجی اجتماعات کیلئے دیئے جانے والے اجازت نامے بھی منسوخ کر دیئے ہیں۔

امریکہ جاپان میں فوج کم کرے جاپان کے نئے وزیر خارجہ نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ جاپان میں اپنی فوج میں کمی کرے۔ امریکی فوج اضافی بوجھ ہے کولن پاول نے کہا ہے کہ امریکہ اس مسئلے پر غور کرے گا اور اس کا مناسب حل تلاش کرے گا۔

امریکی دباؤ کا مقابلہ ایران کے صدر خاتمی نے کہا ہے کہ ایران اور شام کو امریکی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے امریکی دباؤ میں کمی اور مشرق وسطی میں استحکام کیلئے شام تعاون کرے۔

نماز جمعہ پولیس کے پہرے میں ادا کی گئی

دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے بعد ملک بھر میں سیکیورٹی انتہائی سخت کر دی گئی ہے۔ نماز جمعہ کے موقع پر پولیس اہلکاروں نے لاہور میں نماز جمعہ سے قبل ہی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر ڈیوٹیاں سنبھال لیں لوگوں کو خصوصی چیکنگ کے بعد مساجد میں داخلے کی اجازت دی گئی۔ مذہبی مقامات کے ارد گرد گاڑیوں کی پارکنگ ممنوع قرار دی گئی۔ خوف و ہراس کی وجہ سے مساجد میں نمازیوں کی تعداد کم رہی۔

بلیک ہول مادہ ہڑپ کرتا ہے لاپتہ نہیں

پرانے نظریات غلط ثابت ہو گئے ہیں کئی طرح کی تبدیلیاں ہڑپ شدہ مواد کی خبریں دے دیتی ہیں۔ لندن میں معروف سائنسدان اور ریاضی کے ماہر سٹیفن ہاکنگ نے 30 برس بعد اعتراف کیا ہے کہ کائنات میں موجود بلیک ہولز کے بارے میں ان کی تھیوری درست نہیں تھی اور اس میں کئی غلطیاں تھیں۔ سٹیفن ہاکنز نے 1975ء میں نظریہ پیش کیا تھا کہ بلیک ہولز اتھا گڑھے ہیں جو کائنات میں موجود ہیں اور وہ ایک ویکیوم کلیز کی طرح تمام مادے اور توانائی کو ہڑپ کر رہے ہیں اور جو چیز ایک مخصوص فاصلے سے ان کے قریب سے گزرتی ہے وہ اسے ہڑپ کر لیتے ہیں اور وہ دوبارہ باہر نہیں نکل سکتی تاہم انہوں نے اپنے نظریہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ بلیک ہول جو مادہ ہڑپ کر لے اس کی کوئی خبر نہ ملے انہوں نے آسٹروفزکس کانفرنس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلیک ہولز کی سطح پر کئی طرح کی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں جو بہت سی معلومات باہر نکلنے کا باعث بنتی ہیں انہوں نے تیس برس قبل یہ نظریہ بھی پیش کیا تھا کہ بلیک ہولز توانائی خارج کرتے ہیں۔ (توانائی کے اخراج کو ہاکنگ ایڈی ایشن کا نام دیا گیا تھا) اور توانائی کے اخراج کی وجہ سے آہستہ آہستہ اپنا مادہ ختم کر کے سکڑتے ہوئے غائب ہو جاتے ہیں اور بلیک ہولز کے اندر موجود مادے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملتی اور تمام معلومات بلیک ہولز کے غائب ہوتے ہی غائب ہو جاتی ہیں اس نظریے کے مخالفین کہا کرتے تھے کہ یہ نظریہ کوانٹم فزکس کے اس قانون کا کیسے احترام کرتا ہے جس کے تحت تمام معلومات کا توازن قائم رہنا چاہئے اور یہ مکمل طور پر غائب نہیں ہوسکتی اور اگر معلومات بالکل غائب ہو جائیں تو ماضی کے بارے میں اعتماد سے کچھ نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی مستقبل کے بارے میں کوئی پیشگوئی کی جاسکتی ہے اس کے جواب میں ہاکنگ نے کہا تھا کہ بلیک ہولز اتنی زیادہ کشش ثقل کے حامل ہوتے ہیں کوانٹم قوانین ان پر لاگو نہیں ہوتے اب نظر ثانی کرتے ہوئے ان کا کہنا ہے کہ بلیک ہولز اپنے اندر داخل ہونے والی ہر چیز کو مکمل طور پر تباہ نہیں کرتے وہ طویل عرصہ تک توانائی کی لہریں خارج کرتے رہتے ہیں اور آخر میں اپنے اندر موجود کئی طرح کی معلومات ظاہر کر دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلیک ہولز پہلے پہل بند ہوتا ہے تاہم بعد میں اپنے اور موجودہ ہر چیز کے بارے میں معلومات ظاہر کر دیتا ہے اس لئے ہم ماضی کی معلومات کے بارے میں پر اعتماد ہوتے ہیں اور مستقبل کے بارے میں قیاس آرائی کر سکتے ہیں۔ (نوائے وقت 23 جولائی 2004ء)

صلاح الدین ایوبی (1138ء تا 1192ء)

اصل نام یوسف تھا۔ ان کا باپ نجم الدین ایوب موصل کے امیر عماد الدین زنگی کے پاس ملازم تھے۔ ان کا زمانہ لڑکپن دمشق میں گزرا۔ یورپ کے بعض پادریوں نے بارھویں صدی عیسوی کے آخر میں صلیبی جنگیں شروع کیں۔ یورپ کے بے شمار عیسائی لشکروں کی شکل میں شام اور فلسطین آنے لگے۔ تاکہ فلسطین اور اردگرد کا علاقہ مسلمانوں سے زبردستی لے لیا جائے۔ نور الدین (امیر عماد الدین مرحوم کے لڑکے) نے خیال کیا کہ یورپ کے عیسائیوں کو روکنے کے لئے مصر میں مورچہ قائم کرنا ضروری ہے۔ تاکہ مصر کی طرف سے آکر بیت المقدس پر عیسائیوں کا قبضہ کرنا آسان نہ ہو۔ چنانچہ شیر کوہ (صلاح کے چچا) کو مصر بھیج دیا۔ اپنے چچا کے ساتھ صلاح الدین بھی مصر چلا گیا۔ صلاح الدین کی عمر اس وقت چھبیس سال کی تھی۔ شیر کوہ لڑائیوں میں شہید ہو گئے۔ ان کی جگہ صلاح الدین ایوبی کار مختار بن گئے۔ خلیفہ بغداد نے صلاح الدین ایوبی کو شام کا سلطان بنا دیا۔ اس وقت تیسری صلیبی جنگ کے لئے یورپ سے عیسائیوں کی فوجیں آنا شروع ہوئیں۔ سلطان صلاح الدین نے عیسائی فوجوں کو کئی مرتبہ شکست دی اور دو ڈھائی سال میں 30 ستمبر 1187ء کو عیسائیوں کو شکست دیتے ہوئے بیت المقدس تک پہنچ گئے۔ 4۔ اکتوبر 1187ء میں نوے سال کے بعد مسلمانوں کا پہلا قبلہ بیت المقدس مسلمانوں کے ہاتھ آ گیا۔ سلطان صلاح الدین ایوبی نے عیسائیوں کے ساتھ بہت عدل وانصاف اور رحم و کرم کا سلوک کیا۔ 1192ء میں پچپن سال کی عمر میں وفات پائی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ اکتوبر 2004ء

طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:55
وقت عصر	3:59
غروب آفتاب	5:44
وقت عشاء	7:05

ذاتی ضرورت ڈرائیور
ایک تجربہ کار ڈرائیور کی جو بائی ایس چلانے کا بھی تجربہ رکھتا ہو بمعہ ڈرائیونگ لائسنس اور امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ انٹرویو کیلئے مورخہ 13۔ اکتوبر 2004ء ایک بجے دوپہر کے بعد تشریف لائیں۔
مرزا حفیظ احمد۔ بیت الحمد
دارالصدر ربوہ۔ فون 212229

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434,Fax:213966

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph.212868 Res.212867
Mob: 0320-4891448
میاں اظہر احمد۔ میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
ہیوی ڈیوٹی
ہمارا نام ہی اعلیٰ معیار کی ضمانت ہے۔ رجسٹرڈ نمبر 170067
SUPER سائز SIZE سپر
SPECIAL سپیشل QUALITY کوالٹی
برنر۔ چولہے۔ سٹوو۔ گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس شاپ شیخوپورہ روڈ
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
حق باہو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ
ٹاؤن لاہور فون: 7932237
محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
اتحاد برنر پاکستان

C.P.L29